www.KitaboSunnat.com

کی طرح تھے، اس لئے ان کے حق میں فرمایا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۔ (النساء: ۱۴۵)

ترجمہ:۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے۔

ابن کثیرؒ کہتے ہیں اس فرقے کا حال اکثر لوگوں پر مشتبہ رہتا تھا اس لئے کئی وصف ان کے بیان فرمائے۔ ہر وصف ایک طرح کا نفاق ہے۔ ان کا ذکر سورۂ توبہ میں، سورۂ منافقین اور سورۂ نور میں بھی آیا ہے، تاکہ سب لوگ ان کے حال کو جانیں اور ان سے بچتے رہیں۔

(جاری ہے)

زیست کی بلبل

پہ اک دن موت کا جھپٹے گا باز

تو نے مجھکو دولت دل سے کیا ہے سرفراز\
مانگتا ہوں تجھ سے میں اب دولت سوز و گداز

کیوں نہ ہو محبوب مومن کو تہجد کی نماز\
حاصل عمر رواں ہے عرصۂ راز و نیاز

کام آتا ہے جو انساں دہر میں انسان کے\
نعمت عظمیٰ ہے اُس انسان کی عمر دراز

جاں سے جاں کر بھی سکون جاں نہیں اُنکو ملا\
جاں رہی جنکی فدائے رقص و موسیقی و ساز

خلق سے اُلفت ہے میری خالق کل کیلئے\
بے حقیقت فلسفے ہیں یہ حقیقت اور مجاز

کر خوشی سے صرف مال و زر خدا کی راہ میں\
حسرت و غم کا سبب ہے مال و زر کا ارتکاز

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ